۵۔ کتاب کا نام: تین اَدبی وفکری تحریکیں۔ایک محاکمہ

(سرسید تحریک، ترقی پسند تحریک، جدیدیت)

مرتبین: ڈاکٹر روبینہ ترین، ڈاکٹر قاضی عابد،

ناشر: شعبۂ اُردو، بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی، ملتان

ضخامت: ۲۷۰صفحات

سنہ اشاعت: ۲۰۱۰ء

مبصر: وجیہہ الحسن صدیقی، ایم۔فل اسکالر، شعبۂ اردو، سندھ یونیورسٹی، جام شورو

اُردو زبان و ادب کی ترویج و اشاعت میں سرسیّد تحریک۔ترقی پسند تحریک اور جدیدیت کا کافی عمل دخل رہا ہے، اُردو کی شاید ہی کوئی تحریر یا شاعری کی کوئی صنف ایسی ہوگی جس پر ان کے اثرات نہ پڑے ہوں گے۔اس لیے یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ اُردو کی ترقی و خوشحالی میں مذکورہ تینوں تحریکوں کا بڑا حصہ ہے۔

اسی اہمیت کے پیشِ نظر بہاءالدین زکریا یونیورسٹی، ملتان کے شعبۂ اُردو کے زیرِ اہتمام ۲۰۰۷ء میں (۲) روزہ سیمینار کا انعقاد کیا گیا جس میں ممتاز دانش وروں نے مذکورہ تحریکوں کے حوالے سے تحقیقی مقالات پڑھے گئے ان مقالہ نگاروں میں ڈاکٹر انوار احمد، ڈاکٹر محمد علی صدیقی، ڈاکٹر تبسم کاشمیری، ڈاکٹر سلیم اختر، ڈاکٹر سیّد جاوید اقبال، ڈاکٹر محمد آصف، ڈاکٹر روبینہ ترین، ڈاکٹر شاہد اقبال کامران، ڈاکٹر اشرف کمال، ڈاکٹر آصف فرخی، ڈاکٹر رشید امجد وغیرہم شامل تھے۔ان تمام مشاہیر نے اردو ادب کے فروغ میں ان تحریکوں کے کردار کا تعیّن کیا اور ان تحریکوں کے ثمرات کی نشان دہی کی۔تاہم تمام حضرات اس بات پر متفق نظر آتے ہیں کہ یہ تینوں تحریکیں اُردو زبان و ادب کی ترقی کے سفر میں turning point کی حیثیت رکھتی ہیں۔یہ امر خوش آئند ہے کہ اِن مقالات کو کتابی شکل میں محفوظ کر دیا گیا ہے۔ کتاب کے پہلے حصّے میں سرسیّد تحریک کے حوالے سے پڑھے گئے آٹھ مقالات شامل کیے گئے ہیں۔ دوسرے حصے میں ترقی پسند تحریک کے حوالے سے پڑھے گئے سات اور آخری حصّے میں جدیدیت کے حوالے سے پڑھے گئے سات مقالات شامل کیے گئے ہیں۔آغاز میں ڈاکٹر انوار احمد کا ''کلیدی خطبہ

انجمن ترقی پسند مصنفین'' شامل ہے اس میں تینوں تحریکوں کا اجمالی جائزہ لیا گیا ہے جو ایک عام قاری کے لیے بھی بنیادی معلومات فراہم کرتا ہے۔

یہاں ایک بات کی نشان دہی ضروری ہے وہ یہ کہ پہلے حصے میں جہاں سرسید تحریک کے حوالے سے مقالات شامل کیے گئے ہیں وہاں ڈاکٹر روبینہ ترین کا مقالہ شامل کیا گیا ہے جس کا عنوان ہے ''پاکستانی جامعات میں تحقیق اقبال۔ چند تجاویز'' چوں کہ یہ کتاب مذکورہ تحریکوں کے حوالے سے پڑھے گئے مقالات پر مشتمل ہے ایسے میں اقبال کے حوالے سے مقالہ شامل کرنا مناسب معلوم نہیں ہوتا اس عنوان کے تحت مقالے کو کتاب کے آخر میں شامل کرنا بہتر ہوتا جس سے کتاب کے ظاہری نقص کو دور کیا جاسکتا تھا۔

بہ حیثیت مجموعی بہاء الدین زکریا یونیورسٹی، ملتان مبارک باد کی مستحق ہے کہ اس نے سیمینار میں پڑھے گئے مقالات کو کتابی صورت میں شایع کر کے ایک روایت کو مستحکم کیا ہے اُمید ہے کہ یہ کتاب ادبی قارئین و طالب علموں کے ساتھ ساتھ عام قاری کے لیے بھی دل چسپی کا باعث ہوگی۔